© rasailojaraid.com

تذکرہ طالب آملی (مع انتخاب کلام)

مؤلفہ لیفٹننٹ کرنل خواجہ عبد الرشید

فارسی زبان کے مشہور شاعر طالب آملی شہنشاہ نورالدین جہانگیر کے دربار کے ملک الشعراء تھے، خواجہ عبدالرشید صاحب کو حسن اتفاق سے طالب کے دیوان کا ایک قلمی نسخہ مل گیا ۔ جو طالب کے دیوان کا غالباً سب سے قدیم نسخہ ہے ۔ خواجہ صاحب نے کوئی ساٹھ صفحوں میں اس کا انتخاب کیا ہے ۔ اور اس کے شروع میں ستر صفحات پر مشتمل طالب کے سوانح حیات اور ان کے کلام پر تبصرہ ہے ۔ ڈاکٹر عبدالحمید عرفانی (ایم ۔ اے ۔ پی ایچ ۔ ڈی) نے جو پاکستانی ہونے کے باوجود اہل ایران کے ہاں فارسی کے مانے ہوئے شاعر و ادیب ہیں، '' کار عشق '' کے عنوان سے اس کتاب کا بزبان فارسی مقدمہ لکھا ہے ۔

خواجہ عبدالرشید صاحب گو طب کے ڈاکٹر ہیں، لیکن علم و ادب سے فطری شیفتگی نے انہیں تصنیف و تالیف اور تحقیق و تدقیق کی راہ پر ڈال دیا ہے ۔ اور وہ اکثر علمی و تاریخی نوادر کی تلاش میں رہتے ہیں ۔ موصوف کی اسلامی اور تاریخی مباحث پر چند کتابیں شائع ہوچکی ہیں ۔ لیکن زیر نظر کتاب کے مطالعے کے بعد شاید یہ کہنا بے جا نہ ہو کہ ڈاکٹر صاحب کا اصل موضوع یہی ہے ۔ طالب کے دیوان کے قلمی نسخے جہاں بھی موجود تھے، موصوف نے ان کا کھوج نکالا، پھر جن تین نسخوں تک ان کی رسائی ہو سکی، ان سے استفادہ کیا ۔ اور اس طرح زیر نظر کتاب کی تدوین عمل میں آئی ۔

خواجہ صاحب نے تمام ممکن مصادر سے طالب کے سوانح جمع کئے ۔ اور اس کے ساتھ ہی ان کے کلام کا جائزہ لیا، اور اس پر تبصرہ کیا، لیکن زیر نظر کتاب کی اصل چیز طالب کے کلام کا انتخاب ہے ۔ شاعر کے پندرہ ہزار اشعار سے یہ انتخاب کیا گیا ہے ۔ ان منتخبہ اشعار کے پڑھنے سے جہاں طالب کی شاعرانہ عظمت کا سکہ دل پر بیٹھتا ہے، وہاں خواجہ صاحب کے ذوق شعر کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

داد دینی پڑتی ہے ۔ خواجہ صاحب نے '' انتساب '' میں اپنے جن سخن فہم اور سخن سنج بزرگوں کا ذکر کیا ہے ۔ طالب آملی کے دیوان کے اس انتخاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ عبدالرشید صاحب کو اس خاندانی ورثے سے حصہ وافر ملا ہے، اور وہ شعر کا بڑا اعلیٰ مذاق رکھتے ہیں ۔

ڈاکٹر عرفانی نے خواجہ صاحب کے بارے میں بالکل صحیح لکھا ہے کہ وہ دانش کی دنیا میں دل کے راستے سے وارد ہوئے ہیں ۔ کیونکہ اگر معاملہ دل کا نہ ہوتا، تو ایک نامی گرامی طبیب ڈاکٹر کو تاریخی آثار، اسلامی افکار، اور شعراء و ادباء پر تحقیق کرنے کی کیا ضرورت پڑی تھی ۔ خواجہ عبدالرشید صاحب نے طالب آملی پر یہ کتاب لکھ کر صرف ادبی تاریخ کی خدمت نہیں کی ۔ بلکہ طالب کی شاعری سے اہل ذوق کے لئے ایک وافر سرمایہ لذت بھی بہم پہنچا دیا ہے ۔

کتاب ٹائپ میں چھپی ہے۔ مجلد ہے۔ ضخامت ۱۳۸ صفحات، قیمت ۵ روپے
ملنے کا پتہ

(۱) فیروز سنز ۔ بندر روڈ ۔ کراچی
(۲) کتاب محل ۔ الفنسٹن اسٹریٹ ۔ کراچی
(۳) زوار بک ڈپو ۔ انویرسٹی روڈ ۔ صدر کراچی۔

© rasailojaraid.com